## سوال

(08) عورت کے جنازہ پر سوائے کپڑوں مقررہ کے جو ایک لئے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے جنازہ پر سوائے کپڑوں مقررہ کے جو ایک دوسری چار بلحاظ پردہ کے اوپر ڈالی جاتی ہے۔ اور وقت دفن کے اتار لی جاتی ہے اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس چادر کا احادیث سے کہیں پتہ و نشان نہیں ملتا، اس کا منشاء محض لوگوں کا رسم و رواج معلوم ہوتا ہے بہر حال اس چادر کو مقررہ کپڑوں کے مانند ضروری قرار دینا یا مسنون باعث حصول ثواب خیال کرنا بالکل غلط وجہالت ہے۔ ((قال رسول اللہ ﷺ مَن عَمِلَ عَملًا لَیسَ عَلَیہِ اَمرُنَا فَھُوَرَدٌ))

(مولانا) عبد الجبار پوری (فتاویٰ عمر پوری ص ۱۲)

**توضیح الکلام:**

عدم ذکر مستلزم عدم جواز نہیں ہے، یہ چادر مسنون یا باعث ثواب یا کفن کی جزو خیال کر کے نہیں ڈالی جاتی، چادر بغیر میت بدنماز معلوم ہوتی ہے۔

ہاں یہ منقش چادر جس پر آیات قرآن بھی لکھی ہوتی ہے باعث برکت اور ثواب کے ڈالی جاتی ہے بدعت اور باعث بے ادبی ہے۔ فافہم وتدبر (سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 44